# بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

بروز جمعرات مورخہ 17 ستمبر 2020ء بوقت شام 4:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

## ترتیب کارروائی

1) **تلاوت قرآن پاک وترجمہ**

2) **وقفہ سوالات**

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ منصوبہ بندی وترقیات، محکمہ مواصلات وتعمیرات، اور محکمہ خوراک سے متعلق سوالات دریافت اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

3) **غیر سرکاری کارروائی۔**

ا)۔ **قرارداد نمبر 82 منجانب ملک سکندر خان ایڈووکیٹ صاحب قائد حزب اختلاف۔**

ہرگاہ کہ ملک اور صوبہ کے عوام گزشتہ 70 سالوں سے آئین پاکستان اور ملکی قوانین کے بلاتفریق وامتیاز نفاذ کے آرزومند ہیں جو تا حال تشنہ ہے حالیہ کمرتوڑ مہنگائی کے باعث عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ آئین وقانون کا یکساں لاگو نہ ہونے کی وجہ سے عوام میں مایوسی اور بے چینی پائی جاتی ہے۔ معاشرے میں مایوسی کا عالم چھایا ہوا ہے برداشت، تحمل روایات اور اقدار کا خاتمہ ہو رہا ہے حکومتیں اور وزارتیں آتی اور چلی جاتی ہیں جبکہ بیوروکریسی کے آفیسر ان ۲۵ تا ۳۰ سالوں تک ملک اور صوبہ کے عوام کی خدمت کے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔ انتظامیہ آئین کا تیسرا اہم ستون ہے جس کی ذمہ داری آئین اور قانون پر عمل درآمد کروانا ہے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کے فرمودات کے مطابق اگر انتظامیہ اپنے فرائض منصبی بطریق احسن سرانجام دے تو معاشرہ کے تمام مسائل ومشکلات پر قابو پایا جاسکتا ہے اور انتظامیہ ہی عوام کا اعتماد آئین کے تین ستونوں پر بحال کرنے میں صف اول کا کردار ادا کرسکتا ہے۔ مزید براں بانی پاکستان نے مختلف مواقعوں پر اپنے خطابات میں آفیسران سے فرمایا کہ قوم وملک کا جذبہ ہی انتہائی اہمیت کا حامل ہے اور انھیں احساس دلایا کہ انھیں قانون وضابطہ کا ساتھ دینا چاہیے اور سیاسی دباو میں نہیں آنا چاہیے اسی طرح عدالت عظمیٰ اور عدالت عالیہ نے بھی اپنے فیصلوں میں بار بار احکامات جاری کیے کہ بیوروکریسی کسی کا بھی غیر قانونی حکم تسلیم نہ کریں۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ انتظامیہ پر عوام کا اعتماد بحال اور، آئین وقانون پر بلاتفریق عمل کرنے کو یقینی بنائے تاکہ عوام میں پائی جانیوالی احساس محرومی کا خاتمہ ممکن ہوسکے۔ جاری صفحہ نمبر---2

II)- **قرارداد نمبر 83 منجانب:۔ جناب ثناء اللہ بلوچ صاحب، رکن صوبائی اسمبلی۔**

یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ بلوچستان میں بڑھتی ہوئی غربت، بے روزگاری، بدامنی اور صوبے کے وسائل میں مسلسل کمی کو پیش نظر رکھتے ہوئے صوبے کے وسائل کو صنعتی ترقی اور انسانی وسائل کے فروغ کے لیئے ترجیہی بنیادوں پر استعمال کرے اور غیر پیداواری منصوبوں کو ترک کر کے ہر ڈویژنل ہیڈکوارٹر میں جنگی بنیادوں پر صنعتی زون کے قیام اور عالمی معیار کا تکنیکی وتربیتی ادارہ قائم کرنے کو یقینی بنائے۔

III)- **قرارداد نمبر 85 منجانب:۔ جناب نصراللہ خان زیرے صاحب، رکن صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ گزشتہ ایک سال سے کوئٹہ شہر وگردونواح میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور کم وولٹیج کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ جبکہ دوسری جانب حبیب اللہ کوسٹل پاور پلانٹ گیس کی بندش کی وجہ سے بند پڑا ہوا ہے۔ جس سے نہ صرف بجلی کا بحران پیدا ہوگیا ہے بلکہ زراعت کا شعبہ تباہ اور سینکڑوں ملازمین کی ملازمتیں داو پر لگی ہوئی ہیں۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ آٹھارویں آئینی ترمیم کی روشنی میں صوبہ کے وسیع تر مفاد میں کوئٹہ شہر وگردنواح اور حبیب اللہ کوسٹل پاور کو گیس کی فراہمی یقینی بنائے تاکہ بجلی کا بحران کم ہو اور ساتھ ہی لوگوں کو روزگار کے مواقع بھی میسر ہوسکیں۔

4- **مورخہ 14 ستمبر 2020 کے اسمبلی نشست میں باضابطہ شدہ تحریک التواء نمبر 2 پر مجموعی عام بحث۔**

**کوئٹہ۔**
**مورخہ 15 ستمبر 2020ء**

**سیکرٹری،**
**بلوچستان صوبائی اسمبلی**